عامۃ المسلمین سے ہر طرح کا افتراق و انتشار مٹا دینا ہی فاضل مؤلف کا نیک اور اصل مقصد ہے اس لئے انہوں نے مسئلہ مذکورہ پر عالم اسلام کے بالاتفاق ثقہ عالم و مفتی اعظم حضرت مولانا محمد کفایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی ایک پرانی و مشہور تالیف صلوٰۃ الصالحات بھی اپنی اسی کتاب میں من و عن شائع کرکے اس میں مزید جان ڈالدی ہے جس سے سونے پہ سہاگہ کا کام ہوگا۔ اس سے عام قاری کو کتاب مذکورہ کے مطالعہ میں دلچسپی و رغبت بھی پیدا ہوگی۔ سچ تو یہ ہے کہ "منع الصالحات عن حضور الجماعات" جیسی اہم و ضروری کتاب تالیف شائع کرکے ملت اسلامیہ کی بڑی ہی قابل قدر اور لائق تحسین خدمت انجام دی گئی ہے جسکے لئے کتاب کے مؤلف شیخ طریقت عارف باللہ حضرت مولانا حکیم محمد اسلام انصاری دامت برکاتہم خلیفہ اجل حضرت حکیم الاسلام و مہتمم جامعہ عربیہ نور الاسلام شاہ پیر گیٹ میرٹھ شہر (یوپی) تمام عالم اسلام کیطرف سے شکریہ و مبارکباد کے بجا طور پر مستحق ہیں۔ اللہ رب العزت کتاب منع الصالحات عن حضور الجماعات شائع کرنیکے دینی جذبہ کو قبولیت کا شرف بخشے۔ مسلمانوں کے لئے حصول معلومات و واقفیت اور موجب اجر و ثواب ہے اس کتاب کی خریداری۔ بہشتی زیور اور تعلیم الاسلام کی طرح خدا کرے اس کتاب کی عام مسلمانوں میں اس قدر شہرت ہو کہ یہ کتاب منع الصالحات عن حضور الجماعات ہر مسلمان گھر کی زینت بن جائے۔　　(ادارہ)

یوپی تعلیمی نصاب کی چند اہم کتب

تاریخ ملت جلد اول (نبی عربی)	قاضی زین العابدین	غیر مجلد ۲۵ روپے	مجلد ۳۵ روپے
تاریخ ملت جلد دوم (خلافت راشدہ)	"	غیر مجلد ۵۰ روپے	مجلد ۶۰ روپے
تاریخ ملت جلد سوم (خلافت بنی امیہ)	"	غیر مجلد ۵۰ روپے	مجلد ۶۰ روپے
تاریخ ملت جلد ہشتم (خلافت عثمانیہ)	مفتی انتظام اللہ شہابی	غیر مجلد ۵۰ روپے	

آفریں! اسلامیہ جمہوریہ ایران

۱۹۷۹ء میں ایران میں حضرت امام آیت اللہ خمینی کے اسلامی انقلاب نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا تھا اور آج تمام دنیا میں ایران کے اندرونی اسلامی خوشگوار حالات نے تمام دنیا کے لوگوں کے دلوں میں اسلامی انقلاب اور اسلامی تعلیمات کے لئے اچھے خیالات پیدا کر دیئے ہیں۔ ہندوستان کے علماء کرام کے ایران سے قدیم تاریخی لسانی علمی دینی رشتے قائم ہیں۔ ہندوستان کے علماء اسلام خصوصاً دیوبند کے اکابرین نے ہمیشہ ہی ایران کے حالات سے دلچسپی لی ہے اور ایران کا سفر کر کے ایران کے حالات و واقعات کا مشاہدہ کیا ہے۔ ادارہ ندوۃ المصنفین کے بانی اور عالم اسلام کی عظیم و مقتدر ہستی قبلہ اباجان مفکر ملت حضرت مفتی عتیق الرحمن عثمانیؒ نے ایران میں اسلامی انقلاب کی آمد کے فوراً بعد خصوصی دعوت پر حضرت امام خمینی سے خاص ملاقات کر کے انھیں مبارک باد دی تھی۔ جسے امام خمینیؒ نے بڑی ہی لگن دلچسپی اور شکریہ کے الفاظوں کے ساتھ قبول کیا۔

خدا کا شکر ہے کہ حضرت مفتی عتیق الرحمن صاحب عثمانیؒ کے وصال کے بعد احقر صاحبزادہ اور ندوۃ المصنفین کے ڈائریکٹر رسالہ "برہان" کے مدیر مفتی عمید الرحمن عثمانی کا رابطہ و تعلق ایرانی کلچر ہاؤس سے برابر ہے۔ نئی دہلی میں قائم ایران کلچر ہاؤس بڑی لگن دیانتداری اور خلوص کے ساتھ ہند و ایران تعلقات کو مستحکم بنائے ہوئے ہے۔ فارسی زبان کو ہندوستانیوں تک پہونچانے میں اسکی محنت قابل داد ہے۔

نئی دہلی میں اسلامی جمہوریہ ایران کے سفیر محترم عزت مآب جناب محمود موسوی نے جس طرح

ہوا ہے وہ

ان کی مساعی جمیلہ ... ہندوستانی عوام علماء کرام دانش مندان حضرات کی طرف سے شکریہ و مبارکباد کے بجا طور پر مستحق ہیں۔ ہند و ایران خوشگوار تعلقات زندہ باد۔ ہندوستانی عوام اور جمہوریہ اسلامی ایران کے عوام پائندہ باد۔

فارسی اساتذہ کی باز آموزی پروگرام کا اختتامیہ اجلاس

مورخہ ۲۱ جون ۱۹۹۵ء ہمدرد یونیورسٹی کنونشن سینٹر میں کل ہند فارسی اساتذہ کی بازآ... پر مشتمل پندرہ روزہ پروگرام کا اختتامیہ اجلاس منعقد ہوا جس میں اندرا گاندھی اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالوحید خاں نے بہ حیثیت مہمان خصوصی اور انڈیا انٹرنیشنل سینٹر کی ... محترمہ کپیلا وتسیاین نے صدر جلسہ کی حیثیت سے شرکت فرمائی۔ ان کے علاوہ نئی دہلی میں مقیم اسلامی جمہوری ایران کے سفیر عزت مآب جناب محمود موسوی اور علیگڑھ مسلم یونیورسٹی و ہمدرد یونیورسٹی کے اعزازی چانسلر جناب عبدالحمید نے اپنی موجودگی سے اختتامیہ اجلاس کی رونق میں اضافہ کردیا۔

اختتامیہ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران کے قائم مقام کلچرل کاؤنسلر جناب ڈاکٹر محمد رضا باقری نے اپنی مختصر تقریر میں حکیم عبدالحمید صاحب آل انڈیا انجمن فارسی اساتذہ اور ایران سے تشریف لائے ہوئے مہمان اساتذہ کا شکریہ ادا کیا جنکے تعاون کی وجہ سے یہ باز آموزی پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں اس پروگرام کے دوران پڑھائے گئے درسی پروگرام اور اوقات کلاس پر مشتمل ایک تفصیلی رپورٹ بھی پیش کی۔

اس کے بعد آل انڈیا فارسی اساتذہ ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری پروفیسر عبدالودود اظہر دہلوی نے حاضرین مجلس سے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں فارسی زبان کی اہمیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ درحقیقت فارسی زبان وادب کی تقریباً ہزار سالہ تاریخ کے